روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 29 اگست 2006ء 4 شعبان 1427 ہجری 29 ظہور 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 193

رحمت کا امیدوار

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مصیبت زدہ کو یہ دعا کرنی چاہئے۔

اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس تو مجھے ایک لحہ کے لئے بھی اپنے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے سارے کام درست کر دینا تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول اذااصبح حدیث نمبر:4426)

دعا کی اہمیت، برکات اور قبولیت دعا کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ

جب انسان اخلاص سے دعا کرتا ہے تب زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے

دعا خداشناسی کا ذریعہ ہے اور دعا کرنے والوں کیلئے آسمان زمین کے نزدیک ہوجاتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 راگست 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 راگست 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے دعا کی اہمیت، برکات اور قبولیت دعا کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ ایم ٹی اے نے براہ راست یہ خطبہ ٹیلی کاسٹ کیا اور انگلش، عربی، فرنچ اور بنگلہ زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جیسا کہ میں نے گزشتہ سے پہلے خطبہ میں کہا تھا کہ ہم خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس پیارے مامور کو ماننے کی توفیق دی جو اللہ تعالیٰ کے عاشق صادق تھے اور جنہوں نے اپنے آقا کی پیروی میں دعا کے طریق سکھائے اور دعاؤں کی قبولیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایمان کامل عطا کیا۔ آپ نے مخالفین کو بھی چیلنج دیا کہ قبولیت دعا میں میرا مقابلہ کرلیں مگر کسی کو جرأت نہ ہوئی۔ آج ہر دن جو طلوع ہوتا ہے وہ گزشتہ 100 سال کے زائد عرصہ سے مخالفین کی انتہائی کوششوں کے باوجود احمدیت کی ترقیات کی خوشخبریاں لاتا ہے۔ یہ حضرت مسیح موعود کی دعائیں ہیں جو شرف قبولیت پا رہی ہیں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے چند ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب بچپن میں سخت بیمار ہوگئے۔ طبیبوں نے مایوسی کا اظہار کر دیا۔ حضرت مسیح موعود نے ان کی صحت کیلئے درد دل سے دعا کی تو الہام ہوا۔ سلام ...... چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میر صاحب کو صحت عطا فرمادی اور وہ شفایاب ہوگئے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو بچپن میں آشوب چشم کی سخت تکلیف تھی ان کی صحت یابی کیلئے دعا کرنے پر حضرت مسیح موعود کو الہاماً بتایا گیا۔ برق طفلی بشیر۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت میاں صاحب کو معجزانہ رنگ میں شفا عطا فرمائی۔ (باقی صفحہ 12 پر)

ایک لمبا عرصہ جماعتی خدمات کی توفیق پانے والے، خلافت کے سچے وفادار اور خادم سلسلہ

حضرت مرزا عبدالحق صاحب کو ربوہ میں سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جاچکی ہے کہ جماعت احمدیہ کے ممتاز فرد، اعلیٰ درجہ کے واقف زندگی، ایک لمبا عرصہ غیر معمولی جماعتی خدمات کی توفیق پانے والے، بے لوث خادم سلسلہ اور ماہر قانون دان حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا مورخہ 26 راگست 2006ء کو اپنے گھر واقع 6 سول لائن سرگودھا میں صبح دس بجے کے قریب 106 سال اور 7 ماہ کی عمر میں اس دنیائے فانی سے کوچ کر کے اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئے۔

آپ کو دسمبر 2005ء میں گردوں کی تکلیف ہوگئی تھی جس کی وجہ سے پھیپھڑوں میں پانی جمع ہوگیا اور سانس کی بیماری بھی لاحق ہوگئی۔ ماہر احمدی ڈاکٹرز کی ٹیم آپ کے علاج میں کوشاں رہی۔ جن میں ڈاکٹر شیخ محمود احمد صاحب، ڈاکٹر قریشی اعجاز احمد صاحب اور آپ کے نواسے ڈاکٹر مرزا وسیم احمد صاحب قابل ذکر ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کے گاہے بگاہے طبی مشورے بھی شامل رہے۔ لیکن ان تکالیف اور بزرگی کے باوجود آپ کی خدمات سلسلہ میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی اور آپ بلاتوقف ضلعی اور مرکزی امور میں تادم مرگ ہمہ تن مصروف رہے۔ روزمرہ کی ڈاک خود ملاحظہ فرماتے تھے اور اپنے گھر میں واقع بیت الذکر میں نماز پڑھنا آپ کا معمول تھا۔

25 راگست جمعۃ المبارک کی رات 11 بجے طبیعت کچھ خراب ہوئی تو ڈاکٹر شیخ محمود احمد صاحب کو بلایا گیا، صبح تک طبیعت دوبارہ بحال ہوگئی، آپ کی صاحبزادی مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ جو ساتھ ہی رہتی ہیں نے ناشتہ کروایا۔ کچھ دیر بعد طبیعت پھر خراب ہوگئی اور ڈاکٹرز کی کوششوں کے باوجود نہ سنبھل سکی اور آپ اللہ کو پیارے ہوگئے۔

جونہی یہ دکھ بھری خبر مرکز پہنچی تو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اور محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان و صدر مجلس انصاراللہ پاکستان پر مشتمل وفد فوری طور پر سرگودھا آپ کی اقامت گاہ پہنچا اور ضروری انتظامات فرمائے۔ شام 6 بجے غسل دیا گیا اور اہل سرگودھا نے مختلف اوقات میں آخری دیدار کیا۔ اگلے دن مورخہ 27 راگست کو بعد نماز ظہر بیت الذکر سول لائن سرگودھا میں مکرم وقار احمد خان صاحب صدر قضاء بورڈ و نائب امیر ضلع سرگودھا نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور میت ربوہ روانہ ہوئی۔ اور پونے تین بجے بعد دوپہر دارالضیافت ربوہ پہنچی۔ جہاں کثیر تعداد میں اہل ربوہ موجود تھے۔ پہنچنے کے معاً بعد حضرت مرزا صاحب مرحوم کا آخری دیدار ربوہ اور دیگر شہروں سے آنے والے احباب و خواتین نے علیحدہ علیحدہ انتظام کے تحت کیا۔ تقریباً پونے تین سے ساڑھے چار بجے کے بعد تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ بعدہ نماز جنازہ کے لئے میت بیت مبارک کی طرف روانہ ہوئی۔ تابوت کو چارپائی پر رکھا گیا تھا جس کے ساتھ دو لمبے بانس بھی لگائے گئے تھے تاکہ زیادہ سے زیادہ احباب کندھا دے سکیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بیت مبارک ربوہ میں نماز عصر پڑھانے کے بعد حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی نماز جنازہ پڑھائی اور جنازہ تدفین کے لئے بہشتی مقبرہ کی طرف روانہ ہوا۔

اس موقع پر ربوہ، گردونواح اور دورونزدیک کے متعدد اضلاع سے ہزاروں افراد جماعت احمدیہ کے اس نابغۂ روزگار اور خادم سلسلہ کے جنازہ و تدفین میں شامل ہونے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ خدام ربوہ نے مختلف شعبہ جات کے تحت اس موقع پر احسن رنگ میں ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔ بہشتی مقبرہ تک جنازہ بسہولت پہنچانے کے لئے خدام نے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر ایک گول دائرہ بنا رکھا تھا اور میت کے

(باقی صفحہ 11 پر)

خطبہ جمعہ

حدیقۃ المہدی میں منعقد ہونے والے پہلے جلسہ سالانہ کے موقع پر میزبانوں اور خصوصیت سے مہمانوں کے لئے نہایت اہم زریں نصائح

ہمیشہ یادرکھیں کہ ہم یہاں دین سیکھنے اور اسے اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کے عہد کی تجدید کرنے کے لئے آئے ہیں

حدیقۃ المہدی میں ہمارا یہ پہلا جلسہ ہے۔ اس علاقہ کے بہت سے لوگوں کی نظریں آپ پر ہیں۔ پس اپنے اعلیٰ اخلاق سے ان لوگوں کے دلوں میں اپنے لئے اور جماعت کے لئے پیار اور محبت کے جذبات پیدا کر دیں

اللہ ہم میں سے ہر ایک میں یہ روح پیدا کر دے کہ حقیقت میں ہم نے حضرت مسیح موعود کے خوبصورت باغ کا خوبصورت، خوشبودار اور خوش رنگ پھول اور پھل بننا ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مؤرخہ 28/جولائی 2006ء (28/وفا 1385 ہجری شمسی) بمقام حدیقۃ المہدی، ہمپشائر۔ برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

آج شام سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ باقاعدہ شروع ہو رہا ہے۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں جلسہ سالانہ کا آغاز تو عملاً جلسہ کی تیاریوں سے شروع ہو جاتا ہے، جب کارکنوں میں یہ احساس پیدا ہو جائے کہ جلسہ آ رہا ہے اور ہم اس کی تیاری کر رہے ہیں اور پھر مہمانوں کی آمد کے ساتھ یہ احساس بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس دفعہ مہمان کچھ جلدی آنے شروع ہو گئے تھے اس لئے جلسے کی رونقیں بھی جلد نظر آنے لگ گئی تھیں۔

جیسا کہ میں نے گزشتہ خطبے میں کہا تھا کہ اس دفعہ پاکستان وغیرہ ممالک سے بہت بڑی تعداد ایسے مہمانوں کی آئی ہے جو کہ پہلی دفعہ ملک سے باہر نکلے ہیں یا یہاں آئے ہیں اور ایک خاصی تعداد سادہ مزاج اور دیہاتی لوگوں کی ہے اس لئے ان کی مہمان نوازی میں اس سادگی کی وجہ سے فرق نہیں آنا چاہئے۔ لیکن ان آنے والے مہمانوں کو بھی میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ ایک خاص مقصد لے کر اس جلسے میں شامل ہو رہے ہیں، آپ لوگوں کے ذہنوں میں یہ چیز راسخ ہونی چاہئے، یہ بات ہر وقت ہمیشہ رہنی چاہئے کہ آپ کے یہاں آنے کا مقصد کسی دنیاوی میلے میں شامل ہونا نہیں بلکہ اپنی روحانی ترقی کے لئے آئے ہیں۔

آنے والے مہمانوں میں ایک بڑی تعداد اور اکثریت تو یہاں UK میں رہنے والے احمدیوں کی ہے پھر ایک خاصی تعداد جرمنی اور یورپ کے ممالک کے رہنے والے احمدیوں کی ہے جو یہاں آتے ہیں` پھر اس کے بعد پاکستان اور ہندوستان کے احمدی ہیں جن میں سے ایک بڑی تعداد، جیسا کہ میں نے کہا، پہلی دفعہ یہاں آئی ہے اور یہاں کے حالات اور بعض طور طریقوں سے ناواقف ہیں۔ کچھ ہر سال آنے والے مہمان بھی ہیں جن کے عزیز رشتہ دار یہاں ہیں۔ پھر دنیا کے مختلف ممالک جن میں افریقہ، ایشیا، روس وغیرہ کے ممالک شامل ہیں، ان میں سے احمدی بھی اور بعض مہمان بھی ہمارے جلسے میں شمولیت کے لئے آئے ہوئے ہیں۔

تو جہاں تک غیر از جماعت مہمانوں کا تعلق ہے ان کی مہمان نوازی کرنا صرف باقاعدہ ڈیوٹی پر مقرر کارکنان کا کام نہیں ہے بلکہ جن کے ساتھ وہ مہمان آئے ہیں وہ بھی ان کی ضروریات کا خیال رکھیں کیونکہ یہ آپ کی ذمہ داری ہے، باقی جو احمدی مہمان ہیں ان کو میں ان کی بعض ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ یہاں UK کے رہنے والے احمدی اور اسی طرح یورپ کے ممالک کے رہنے والے احمدیوں کے بعض رشتہ دار، دوست، واقفکار مختلف شعبہ جات میں ڈیوٹی دے رہے ہوں گے۔ تو آپ لوگ جو اس مقصد کے لئے آئے ہیں کہ اس روحانی ماحول سے فائدہ اٹھائیں اور جلسے کی برکات سے فیضیاب ہوں تو آپ کا یہ کام ہے کہ اپنی توجہ اسی مقصد پر مرکوز رکھیں۔ نہ تو آپ کو ان تین دنوں میں کسی بھی واقفکار کارکن سے غیر ضروری توقعات ہونی چاہئیں کہ وہ آپ کی رائج طریق سے ہٹ کر مہمان نوازی یا خدمت کرے، نہ ہی آپ ان کارکنوں کو مجبور کریں۔ بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ اپنے واقفکار کارکن سے غلط توقعات وابستہ کر لیتے ہیں اور جب وہ اپنی ڈیوٹی کی مجبوری کی وجہ سے وہ توقعات پوری نہ کر سکیں تو پھر شکوے، شکایتیں شروع ہو جاتی ہیں کہ دیکھیں جی فلاں رشتہ دار نے، فلاں میرے قریبی نے میرے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا۔ تو جہاں میزبانوں کو، مہمانوں کی مہمان نوازی کرنے والوں کو، مختلف قسم کی ڈیوٹیاں دینے والوں کو یہ حکم ہے کہ مہمان کی عزت اور احترام اور اکرام کریں، انہیں کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچائیں، ان سے خوش خلقی سے پیش آئیں، وہاں مہمان کو بھی یہ حکم ہے کہ تم بھی بلاوجہ خدمت کرنے والوں پر، گھر والوں پر جن کے گھر تم ٹھہرے ہوئے ہو، کسی قسم کا بوجھ نہ بنو، ان سے غلط توقعات وابستہ نہ کرو۔ نظام جماعت نے ان ڈیوٹی دینے والوں کی بعض حدود مقرر کی ہوئی ہیں ان حدود سے نکل کر غلط طور پر ان کی حمایت لینے کی کوشش نہ کرو اور ان کام کرنے والوں کے احسانمند ہوں اور ان سے خوش خلقی سے پیش آنے کی کوشش کریں۔

اسی طرح جو لوگ لندن میں باہر کے ممالک سے آ کر یا یہاں دوسرے شہروں سے آ کر اپنے رشتہ داروں کے پاس، عزیزوں کے پاس ٹھہرے ہوئے ہیں وہ بھی ان کے احسانمند ہوں اور ان کی مہمان نوازی پر شکر گزاری کے جذبات رکھیں۔ یہ خوش خلقی، لحاظ اور احسانمندی اور شکر گزاری جب مہمانوں کی طرف سے بھی ہو گی تو تب اس معاشرے کی بنیاد پڑے گی جو خدا کی خاطر ایک دوسرے سے تعلق جوڑنے اور اللہ اور رسول کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کا معاشرہ ہوتا ہے جو ان تعلیمات پر عمل کرنے والا ہوتا ہے۔

دیکھیں حضرت مسیح موعود اکرام ضیف یا مہمان نوازی یا مہمان کے عزت واحترام کا اس قدر خیال رکھتے تھے کہ کہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ناراض مہمان کو منانے کے لئے اس کے پیچھے تیز تیز جا رہے ہیں تاکہ اس کو پکڑ کر لائیں اور اسے منائیں۔ کہیں رات کو موسم کی خرابی کے باوجود، شدت کے باوجود، مہمان کے لئے دودھ لے کر آ رہے ہیں۔ کہیں مہمانوں کے لئے اپنے گھر کے تمام بستر

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

بھی دے کر بیوی بچوں سمیت سردی میں رات گزار رہے ہیں۔ کہیں مہمانوں کو فرماتے ہیں کہ تکلّف نہ کیا کرو جو ضرورت ہو اس کا اظہار کر دو تا کہ تکلیف نہ ہو۔ کبھی لنگر خانے والوں کو فرما رہے ہیں کہ مختلف علاقے کے لوگوں کے مزاج اور خوراک کی عادات مختلف ہوتی ہیں ان کا خیال کیا کرو اور ان سے پوچھ کر ان کے مزاج کے مطابق خوراک تیار کر دیا کرو۔ بعض مہمانوں کے پان وغیرہ تک کا خیال فرما رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہم خوش ہوتے ہیں جب مہمان تشریف لائیں اس لئے مہمان بھی بوجھ نہ سمجھا کریں۔ اور یہ سب نمونے آپ اپنے آقا و مطاع حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اُسوہ پر چلتے ہوئے دکھاتے ہیں اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی نظام بھی یہی کوشش کرتا ہے کہ مہمان نوازی کی اعلیٰ مثالیں قائم کرے اور انفرادی طور پر جن لوگوں کے گھروں میں مہمان ٹھہرے ہوئے ہیں وہ بھی یہی جذبہ دکھاتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں۔

لیکن یہاں میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ جلسے کے دنوں میں کیونکہ رش بہت زیادہ ہوتا ہے، بہت بڑی تعداد ہوتی ہے اور آجکل تو دنیائے احمدیت کے ہر ملک سے مختلف طبقات سے لوگ آتے ہیں اور نظام جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ایک کی مہمان نوازی کرتا ہے۔ کوشش یہ ہوتی ہے کہ بعض قوموں کے جو معززین ہوتے ہیں ان کی رہائش اور خوراک کے انتظام کو جس حد تک آرام دہ بنایا جا سکتا ہے بنایا جائے کہ یہ بھی حکم ہے کہ جب تمہارے پاس کسی قوم کے معزز لوگ آئیں تو ان کو عزت دو اور احترام سے پیش آؤ۔ لیکن اس کے علاوہ احمدیوں کی بھی ان کے مزاج کے مطابق مہمان نوازی ہوتی ہے۔

جماعتی نظام کے تحت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کا لنگر اتنا وسیع ہو گیا ہے کہ مختلف طبائع، مزاج اور علاقوں کے رہنے والوں کے لئے ان کی پسند کی خوراک مہیا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن پھر بھی انتظام میں کمیاں رہ سکتی ہیں۔ اگر کسی وقت کسی کی صحیح طور پر مہمان نوازی نہ ہو سکے، کہیں کمی رہ جائے، مزاج کے مطابق کھانا نہ ملے تو مہمان کا کام نہیں ہے کہ برا منائے۔ اگر مزاج کے مطابق نہیں ہے تو پھر بھی صبر شکر کر کے، بغیر انتظامیہ پر یا کام کرنے والے کارکنان پر اعتراض کئے، کھانا کھا لینا چاہئے یا پھر بغیر اعتراض کے وہاں سے آ جائیں اور کسی کارکن کو یہ احساس نہ ہونے دیں کہ تمہارا کھانا میرے پسند یا معیار کے مطابق نہیں ہے اس لئے میں نہیں کھا رہا۔ بازار میں، یہاں جلسے کے دنوں میں بازار لگتے ہیں، مختلف قسم کی چیزیں ملتی ہیں وہاں جا کر اپنی خواہش پوری کر سکتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ مہمان کو میزبان کی طرف سے جو کچھ پیش کیا جائے وہ خوشی سے کھائے۔ جیسا کہ میں نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود کس طرح مہمانوں کا خیال رکھتے تھے لیکن ان دنوں میں جب رش ہوتا تھا، جلسے کے دن ہیں، کسی خاص مقصد کے لئے لوگ آئے ہوتے ہیں، آپ فرمایا کرتے تھے کہ تمام مہمانوں سے ایک جیسا سلوک کرو، اگر کسی کی خاص ضرورت ہے تو وہ اس ضرورت کو خود پوری کرے۔

چنانچہ ایک واقعہ کا یوں ذکر ملتا ہے۔ مولوی غلام حسن صاحب پشاوری اور ان کے ہمراہیوں کے لئے خاص طور پر چند کھانوں کا انتظام کرنے پر آپ نے فرمایا: ''میرے لئے سب برابر ہیں، اس موقع پر امتیاز اور تفریق نہیں ہو سکتی، سب کے لئے ایک ہی قسم کا کھانا ہونا چاہئے، یہاں کوئی چھوٹا بڑا نہیں ہے، مولوی صاحب کے لئے الگ انتظام ان کی لڑکی کی طرف سے ہو سکتا ہے اور وہ اس وقت میرے مہمان ہیں اور سب مہمانوں کے ساتھ ہیں۔ اس لئے سب کے لئے ایک ہی قسم کا کھانا تیار کیا جائے۔ خبردار کوئی امتیاز کھانے میں نہ ہو''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مرتبہ یعقوب علی عرفانی جلد اول صفحہ 157)

تو ایسے مہمانوں کے لئے یہ نصیحت ہے جو بعض دفعہ کھانے میں کسی قسم کی کمی کا احساس دلاتے ہیں۔ پھر بعض لوگ رہائش پر بھی اعتراض کر دیتے ہیں کہ ہمیں علیحدہ رہنے کی عادت ہے، ہمارے لئے علیحدہ انتظام ہونا چاہئے۔ تو جماعتی نظام کے تحت اگر آپ آئے ہیں تو پھر اس کو بخوشی قبول کرنا چاہئے جو جماعت کا انتظام ہے۔ ہر ایک کے لئے علیحدہ علیحدہ رہائشیں مقرر نہیں کی جا سکتیں۔ کوئی بڑا اور چھوٹا نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے خبردار کوئی امتیاز نہ ہو۔ تو مہمانوں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ انتظامیہ بھی بعض دفعہ مجبور ہوتی ہے۔ اصل مقصد وہ روحانی غذا ہے جو کھانے کے لئے آپ یہاں آتے ہیں اس کی طرف توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی نظام اب اتنا فعال ہے کہ مختلف ذریعوں سے کمیوں اور خامیوں کی نشاندہی ہو رہی ہوتی ہے۔ انتظامیہ خود اس طرف نظر رکھتی ہے اس لئے اگر کبھی کوئی ایسا موقع آ جائے تو ناراض نہ ہوں اور جیسا کہ میں نے کہا خوش خلقی کے مظاہرے کریں۔ ہر وقت ہر احمدی سے ان دنوں میں خوش خلقی کے مظاہرے ہونے چاہئیں۔ یہ جو ﴿قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا﴾ کا حکم ہے جس کا گزشتہ خطبہ میں میں نے کارکنوں کو توجہ دلاتے ہوئے ذکر کیا تھا، اس کے مخاطب آپ جلسے میں شامل ہونے والے بھی ہیں بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ زیادہ مخاطب ہیں کیونکہ اکثریت تعداد تو شاملین کی ہوتی ہے۔ اگر ان شامل ہونے والوں کے اخلاق کے معیار کم ہو جائیں تو ماحول کا امن زیادہ خراب ہونے کا امکان ہے۔ شامل ہونے والے جہاں اپنے غصے کی وجہ سے یا کسی ایسی بات کی وجہ سے جو چبھنے والی اور کاٹ دار ہو، طنزیہ ہو، کارکنوں کے لئے تکلیف کا باعث بن رہے ہوتے ہیں وہاں ان کارکنوں کی ڈیوٹی دینے کی صلاحیتوں پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ اور پھر انتظامیہ کے لئے بھی مشکلات کھڑی کرتے ہیں کیونکہ ہر ایک کا مزاج ایک جیسا نہیں ہوتا، باوجود اس کے کہ انتظامیہ بھی کوشش کرتی ہے اور یہی ان کی ہر وقت کوشش ہوتی ہے، میں بھی یاد دہانی کرواتا ہوں کہ کارکن ڈیوٹی دینے والے، یا دینے والیاں، عورتیں بچیاں کسی مہمان کی طرف سے کسی قسم کی بداخلاقی پر اسی طرح کے ردعمل کا اظہار نہ کریں۔ لیکن پھر بھی بعض دفعہ ایسی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ تو جلسہ میں شامل ہونے والے مہمان کی ذرا سی بے احتیاطی اور جذبات پر کنٹرول نہ ہونا پورے ماحول کو خراب کر دیتا ہے۔ پھر ایسے شخص کے، جس نے ڈیوٹی دینے والے سے بدمزگی کی ہوتی ہے، حمایتی بھی پیدا ہوتے ہیں جو بعض دفعہ چھوٹی سی بات کو اور زیادہ بھڑکا دیتے ہیں۔ اس طرح ڈیوٹی دینے والے کے بھی حمایتی پیدا ہو جاتے ہیں اور ایک گروہ بندی کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر شامل ہونے والے بعض ایسے ہوتے ہیں اور اِکّا دُکّا یہ واقعات ہو بھی جاتے ہیں کہ یہاں آپس میں پرانی رنجشوں کے حوالے سے ایک دوسرے پر طنزیہ فقرے چست کرنے سے لڑائی جھگڑے تک نوبت آ جاتی ہے۔ تو ایسے گھٹیا کام کرنے والے چاہے ایک دو گھر ہی ہوں، پورے ماحول کو خراب کر دیتے ہیں۔ اس لئے اس بات کا خیال رکھیں کہ جلسے کے ماحول میں کسی قسم کی ایسی بدمزگی پیدا نہ ہو جو ماحول پر برا اثر ڈالنے والی ہو۔ اگر ایسے ہی جذبات بھڑکے ہوئے ہیں اور کنٹرول نہیں ہے تو بہتر ہے پھر جلسے میں شامل نہ ہوں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود نے اس جلسے کو خالصۃً لِلّٰہی جلسہ قرار دیا ہے اس لئے ہر آنے والا یہاں اس سوچ کے ساتھ آئے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی باتوں کو سننا اور انہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا ہے اور حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق اپنی زندگی گزارنی ہے اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر رنجشیں کبھی پیدا نہیں ہونے دینی اور اپنی برداشت کو بڑھانا ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ (۔) کا ایک حسن یہ بھی ہے کہ انسان بیکار اور فضول باتوں کو چھوڑ دے۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہم یہاں (۔) سیکھنے اور اسے اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کے عہد کی تجدید کرنے کے لئے آئے ہیں۔ پھر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ بدیوں کو مٹانے کے لئے ایک دوسرے سے خوش اخلاقی اور حسن سلوک سے پیش آنا بھی ایک بڑا ذریعہ ہے۔ پس ان دنوں میں کوئی اگر بری بات بھی دیکھیں تو آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے پیش نظر صبر کریں اور ہمیشہ ہر ایک سے خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔ اس سے بھی بدیاں دور ہوں گی، اس سے بھی آپ کے اخلاق مزید اَور بہتر ہوں گے۔

بعض دفعہ بعض باتیں تکلیف کا باعث بن جاتی ہیں اور خاص طور پر جب ایسی جگہ ہوں جہاں

بہت سے لوگ ہوں تو شرمندگی کی وجہ سے انسان زیادہ غصے میں آ جاتا ہے، زیادہ غصے کا اظہار کر رہا ہوتا ہے۔ لیکن اس ماحول کو پرامن رکھنے کے لئے ہر ایک کو حوصلے اور صبر سے کام لینا چاہئے کیونکہ بات جتنی بڑھائیں، ماحول کو خراب کرتے چلے جائیں گے۔ اس ضمن میں ایک لطیفہ میں آپ کو سناتا ہوں جس سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت مسیح موعود بعض دفعہ کس طرح اپنے (۔) کے اس قسم کے جوش کو جو غصہ کی وجہ سے ہوتا تھا دھیما کیا کرتے تھے۔ کہتے ہیں کہ ''ایک دفعہ قادیان میں آوارہ کتے بہت ہوگئے، اس کی وجہ سے شور وغل بھی بہت رہتا تھا۔ پیر سراج الحق صاحب نے بہت سے کتوں کو زہر دے کر مار ڈالا۔ اس پر بعض لڑکوں نے پیر صاحب کو چڑانے کے لئے ان کا نام پیر کُتّے مار رکھ دیا۔ تو پیر صاحب حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شکایت کی کہ لوگ مجھے کُتّے مار کہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود مسکرائے اور فرمایا کہ اس میں کیا حرج ہے۔ دیکھیں حدیث شریف میں میرا نام (حضرت مسیح موعود اپنے بارے میں بتاتے ہیں) سؤر مار لکھا ہے، کیونکہ مسیح کی تعریف میں آیا ہے کہ یَقْتُلُ الْخِنْزِیْرَ تو پیر صاحب اس پر خوش ہوگئے''۔ (ذکر حبیب از حضرت مفتی محمد صادق صاحب صفحہ 162-163) اور ان کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا۔

تو دیکھیں کس خوبصورتی سے حضرت مسیح موعود نے ان کے غصے کو دور فرما دیا۔ پس اس ماحول میں جو کہ خالص روحانی ماحول تصور کیا جاتا ہے اگر کوئی غصہ دلانے والی بات سنیں بھی تو ٹال کر ماحول کو خوشگوار بنانے کی کوشش کریں۔ **یہاں اس نئی جگہ پر حدیقۃ المھدی میں یہ ہمارا پہلا جلسہ ہو رہا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اب شروع ہوگیا ہے، اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے کامیاب کرے۔ اور شامل ہونے والے جتنا زیادہ اعلیٰ اخلاق اور قانون اور قواعد کی پابندی کا مظاہرہ کریں گے اُتنا زیادہ انشاء اللہ تعالیٰ ہمارے آئندہ جلسوں کے یہاں انعقاد کے لئے آسانیاں پیدا ہوں گی۔** پس جہاں یہ ایک سچے احمدی (۔) کی ذاتی ذمہ داری ہے کہ اپنے (۔) بھائی کا خیال رکھے وہاں یہ جماعتی ذمہ داری بھی بن گئی ہے کہ آپ کی ذرا سی حرکت، چاہے وہ جلسہ گاہ کے اندر ہو یا اس پورے حدیقہ کے کسی بھی کونے میں ہو یا باہر سڑک پر ہو، وہ صرف آپ کے اخلاق کا عکس نہیں دکھا رہی ہوتی بلکہ اس سے اس علاقے میں جماعتی تصویر ابھر رہی ہوگی۔ پس آپ سب کا یہ فرض ہے کہ کسی بھی رنگ میں کوئی ایسا موقع پیدا نہیں ہونے دینا جس سے علاقے میں کسی قسم کا غلط تصور جماعت کے بارے میں ابھرے، نہ ہی آپس کے معاملات میں، نہ ہی قریب کی آبادیوں کے ساتھ معاملات میں۔ بعض دفعہ ٹریفک وغیرہ کی وجہ سے بدمزگی ہو جاتی ہے، کبھی بھی موقع نہیں دینا کہ رش کی وجہ سے ٹریفک متاثر ہو یا آپ کسی قاعدہ قانون کو توڑنے والے ہوں۔ غلطی اگر دوسرے کی بھی ہو تو تب بھی آپ معافی مانگ لیں۔ یہی بات ہے جو آپ کے اعلیٰ اخلاق کا تصور اس علاقے میں قائم کرے گی۔ اس سال علاقے کے بہت سے لوگوں کی نظریں آپ پر ہیں۔ پس اپنے اعلیٰ اخلاق سے ان لوگوں کے دلوں میں اپنے لئے، جماعت کے لئے اور (۔) کے لئے پیار اور محبت کے جذبات پیدا کر دیں۔

ایک اور بات جس کی طرف میں توجہ دلانا چاہتا ہوں، پاکستان سے یا دوسرے ممالک سے جو احباب آئے ہیں وہ یاد رکھیں کہ سوائے ان کے جو اپنے بچوں یا انتہائی قریبی عزیزوں کے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں باقی جو مہمان بھی ہیں وہ جلسے کے بعد جلد از جلد واپس اپنے وطن جانے کی کوشش کریں۔ جماعتی نظام کے تحت ان کی مہمان نوازی تو ہو رہی ہے لیکن مہمانوں کو بھی یہ حکم ہے کہ بلاوجہ کا بوجھ نہ بنو۔ بعض لوگ اس لئے بھی لمبا ٹھہر جاتے ہیں کہ رہنے کی جگہ تو جماعت نے دے دی ہے، کچھ عرصہ ٹھہر کر کچھ کام وغیرہ کر لیں گے تاکہ کرایہ پورا ہو جائے یا کچھ پیسے کما لئے جائیں۔ یہ سوچ جلسے کی نیت سے آنے والوں کی نہیں ہونی چاہئے۔ اگر یہ سوچ رکھنی ہے تو جماعت کے مہمان نہ ہوں پھر اپنا انتظام خود کریں۔ لیکن اس صورت میں بھی ویزے کی مدت ختم ہونے سے بہت پہلے واپس چلے جانا چاہئے۔ اول تو یہ سوچ ہی غلط ہے، اکثریت نے جو ویزے لئے ہوئے ہیں وہ یہ لکھ کر دے کر آئے ہیں کہ جلسے کے لئے جا رہے ہیں کیونکہ جس سے بھی مَیں نے پوچھا ہے اس نے یہی بتایا ہے۔ ایمبیسی والوں نے آپ لوگوں پر اعتماد کر کے ویزا دیا ہے اور یہ اعتماد اس لئے ہے کہ جماعت کی ایک ساکھ ہے۔ پس اس بات کا بھی آپ لوگوں نے خیال رکھنا ہے کہ آپ کی ایسی حرکت سے جس کی قانون آپ کو اجازت نہیں دیتا جماعت کی بدنامی ہوتی ہے۔ پس کوشش کریں کہ جس للّٰہی مقصد کے لئے آپ نے سفر اختیار کیا ہے اس کو ہی صرف اور صرف مقصد رہنے دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے۔ اور جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے ہمیں یہ دعا سکھائی ہے، یہ دعا کریں کہ اے اللہ ہم تجھ سے اس سفر میں بھلائی اور تقویٰ چاہتے ہیں۔ تو ہمیں ایسے نیک عمل کرنے کی توفیق دے جو تجھے پسند ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کی خاطر کئے گئے سفر جب ان دعاؤں سے بھرے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے آپ کی جھولیاں بھر دے گا۔ کیونکہ جلسے میں شامل ہونے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود نے بھی بے شمار دعائیں کی ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان کا وارث بنائے۔

ان دنوں میں جب آپ اس نیک مقصد کو پیش نظر رکھ کر دعائیں کر رہے ہوں گے اور کوئی دنیاوی لالچ یا خواہش آپ کے پیش نظر نہیں ہوگی اور اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے اور پیچھے رہنے والے سب عزیزوں کے لئے آنحضرت ﷺ کی یہ دعا کر رہے ہوں گے کہ اے ہمارے خدا! میں پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختیوں سے، ناپسندیدہ اور بے چین کرنے والے مناظر سے، مال اور اہل و عیال میں برے نتیجے سے اور غیر پسندیدہ تبدیلی سے۔ تو خلوص نیت سے کی گئی یہ دعا آپ کے سفر کو ہمیشہ آسان رکھے گی اور آپ کے گھروں کو بھی خوشیوں سے بھر دے گی۔ اور وہ سکون اور چین اور آنکھوں کی ٹھنڈک آپ کو اپنے گھر والوں اور اولاد کی طرف سے عطا کرے گی جو دنیا کمانے کی خواہش سے آپ کو حاصل نہیں ہوسکتی۔ پس ان دنوں میں اپنے آپ کو ہر وقت ہر قسم کی دعاؤں اور نیک خواہشات سے بھرے رکھنے کی کوشش کریں۔ جلسہ کے پروگراموں کو غور سے اور توجہ سے سنیں، نمازوں کے اوقات میں 100 فیصد حاضری نمازوں کی ہونی چاہئے کیونکہ اس ماحول کے آداب اور تقدس کا یہی تقاضا ہے۔

جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا تھا۔ اب دوبارہ بھی دوہراتا ہوں کہ ان دنوں کو بالخصوص ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھتے ہوئے گزاریں کیونکہ آج امت مسلمہ پر مخالفین اسلام طاقتوں کی طرف سے ظالمانہ کارروائیاں کی جا رہی ہیں، ان کا مداوا آپ کی دعاؤں نے ہی کرنا ہے۔ پس اس لحاظ سے بھی بہت دعائیں کریں۔

کچھ اور بھی بعض ہدایات میں بتاتا ہوں۔ نعروں کے ضمن میں یاد رکھیں کہ ہر کوئی اپنی مرضی سے نعرے نہ لگائے۔ اگر کسی بات پر دل سے کوئی نعرہ پھوٹتا ہے، ایسا جوش ظاہر ہوتا ہے تو بے شک لگا لیں لیکن پھر یہ نہیں ہونا چاہئے کہ ایک آدمی کی دیکھا دیکھی ہر کونے سے، ہر بلاک سے نعروں کی آوازیں آنے لگ جائیں۔ اگر جذبات ہوں جو خود بخود ظاہر ہو رہے ہوں تب تو نعرہ لگانے میں کوئی حرج نہیں لیکن نقل نہیں ہونی چاہئے۔ جماعتی مرکزی انتظام کے تحت نعرے کا انتظام ہوتا ہے۔

جیسا کہ مَیں نے کہا تھا ان ایام میں پورے التزام سے نمازوں کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دیں۔ صرف جلسہ سننے والے ہی نہیں بلکہ کارکنان کو بھی میں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ بھی، جہاں بھی وہ ڈیوٹیاں دے رہے ہیں وہاں نمازکی ادائیگی کا انتظام کریں۔ ان کے افسران کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں اور جو جلسے کے نظام کا شعبہ تربیت ہے وہ بھی اس کی نگرانی رکھے۔

پھر بچوں کے لئے علیحدہ مارکی ہے جس میں بچوں والی مائیں اپنے بچوں کو لے کر بیٹھتی ہیں تو اس مارکی میں ہی بچوں کو لے کر بیٹھیں، مین (Main) مارکی میں نہ عورتیں اور نہ ہی مرد کسی بچے کے ساتھ آئیں۔ کیونکہ بعض اوقات چھوٹے بچے ہیں شرارت کرتے ہیں، شور مچاتے ہیں یا روتے ہیں جس کی وجہ سے دوسروں کی نمازوں میں بھی وہ سکون نہیں رہتا یا جلسے کی کارروائی اگر ہو رہی ہے تو

اس میں وہ سکون نہیں ہوتا، صحیح طرح سن نہیں سکتے، تو اس بات کا خیال رکھیں۔

پھر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض دفعہ مین مارکی میں بچوں کی کسی شرارت کی وجہ سے یا شور کی وجہ سے اگر کوئی دوسرا بچوں کو روکے، چاہے آرام سے ہی روک رہا ہو تو ماں باپ کو غصہ آ جاتا ہے۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ ہر قسم کی بدمزگی سے بچنے کے لئے بچوں والے، بچوں کے لئے مختص جگہ میں بیٹھیں۔ یہ بات جلسے پر آنے والے بھی یاد رکھیں۔ بہت سارے جیسا کہ میں نے کہا نئے بھی آئے ہوئے ہیں اور بازار والے بھی یاد رکھیں اور ہمیشہ کی طرح شعبہ تربیت بھی یاد رکھے کہ بازار جلسہ کے دوران بند رہنے چاہئیں اور کوئی کسی چیز کی تلاش میں ادھر ادھر نہ پھرے بلکہ جلسہ کے دوران جلسے کی کارروائی کو مکمل طور پر سنے۔ پھر فضول گفتگو سے اجتناب کریں، یہ پہلے میں بتا چکا ہوں، آپس میں باتیں وقار سے کریں، نرمی سے کریں۔ پھر یہ کہ بعض دفعہ نوجوانوں کی ٹولیاں ہوتی ہیں جو ٹولیاں بنا کر بیٹھ جاتے ہیں اور پھر بڑی اونچی باتیں بھی ہو رہی ہوتی ہیں، قہقہے بھی لگ رہے ہوتے ہیں تو خاص طور پر ایسے حالات میں جب قریب ایسے لوگ بیٹھے ہوں جو آپ کی زبان نہ سمجھتے ہوں تو پھر بعض دفعہ بدمزگی کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے خیال رکھنا چاہئے۔

پھر گاڑیوں کو پارک کرتے وقت خیال رکھیں۔ اس دفعہ لگتا ہے یورپ سے بھی کافی تعداد آئی ہے۔ اس لئے کاریں بھی کافی ہوں گی تو پارکنگ کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ کبھی اپنی گاڑیاں ایسی جگہ پر پارک نہ کریں جہاں منع کیا جائے۔ ٹریفک کے قواعد کو ملحوظ رکھیں یہ میں نے پہلے بھی بتایا تھا، جلسہ گاہ میں شعبہ پارکنگ کے منتظمین سے مکمل تعاون کریں اور مکمل طور پر جیسا کہ مَیں کہہ چکا ہوں قانون اور قواعد کی پابندی کریں۔

پھر صفائی کا خیال رکھیں، ٹائیلٹس کی صفائی ہے، دوسری صفائی ہے۔ یہ صفائی بھی ایمان کا حصہ ہے۔ یہاں اس جلسہ گاہ میں تو عارضی انتظام ہے اس لئے خاص طور پر اس بات کا خیال رکھیں کیونکہ یہ صفائی بھی اور جتنی ہم ہر بات میں توجہ دیں گے ہمارے لئے آئندہ آسانیاں پیدا کرے گی اور جتنی گندگی پھیلائیں گے اتنی مشکلات پیدا ہوں گی۔

پھر خواتین گھومنے پھرنے کی بھی زیادہ شوقین ہوتی ہیں اس لئے وہ زیادہ احتیاط کریں۔ نہ اپنے علاقے میں، نہ باہر پھریں۔ اگر اس علاقے کو دیکھنے کی خواہش ہے، نیا علاقہ ہے، نئی جگہ ہے، بڑا وسیع رقبہ ہے، سیر کرنے اور پھرنے کو دل چاہتا ہے تو جلسہ کی کارروائی کے بعد جو وقت ہے اس میں بیشک پھریں، جلسے کے دوران نہیں۔ لیکن یہ یاد رکھیں کہ اس دوران بھی جب باہر نکلیں تو پردے کا ضرور خیال رکھیں۔ سوائے اس کے جو احمدی نہیں ہیں، جو کسی احمدی کے ساتھ آئی خواتین ہیں، ان کا تو پردہ نہیں ہوتا۔ احمدی خواتین بہرحال پردے کا خیال رکھیں۔ ان لوگوں کو بھی میں نے دیکھا ہے، غیروں کو بھی اگر اپنے ساتھ لانے والیاں اپنی روایت کے متعلق بتائیں تو وہ ضرور لحاظ رکھتی ہیں۔ اکثر میں نے دیکھا ہے ہمارے فنکشنز میں سکارف، دوپٹہ یا شال وغیرہ اوڑھ کر آتی ہیں۔ تو یہ ان غیروں کی بھی بڑی خوبی ہے۔ صرف ان کو تھوڑا سا بتانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن بہرحال جیسا کہ میں نے کہا ہے احمدی خواتین بہرحال جب باہر نکلتی ہیں تو پردے میں ہونی چاہئیں اور اگر کسی وجہ سے پردہ نہیں کرسکتیں تو پھر ایسی خواتین میک اپ وغیرہ بھی نہ کریں۔ سر بہرحال ڈھانپا ہونا چاہئے کیونکہ یہ خالص دینی ماحول ہے، اس میں حتی الوسع یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ان تمام باتوں پر عمل کریں جس کا ہم سے دین تقاضا کرتا ہے۔

پھر میں دوبارہ کارکنوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ مہمانوں کی عزت کریں، اکرام کریں، خدمت کریں، اس کو اپنا شعار بنائیں، محبت اور خلوص سے ہر قربانی کرتے ہوئے خدمت کریں۔ مہمان بھی جیسا کہ میں نے کہا ہے نظم وضبط کا خیال رکھیں اور منتظمین جلسہ سے پورا پورا تعاون کریں، کبھی کوئی شکایت کا موقعہ نہ دیں، کھانے کا ضیاع نہ کریں۔ کھانے کے آداب میں بھی یہی ہے کہ جتنا کھانا ہو اتنا پلیٹ میں ڈالا جائے، جلسے کے دنوں میں کھانا بہت ضائع ہوتا ہے اور یہاں اس علاقے میں پھر آپ جب کھانا ضائع کریں گے تو ظاہر ہے باہر گند ڈالیں گے۔ اکثر کو ڈسٹ بن میں پھینکنے کی عادت نہیں ہوتی اس سے پھر صفائی متاثر ہوتی ہے۔ تو مہمان اس بات کا خیال رکھیں۔ لیکن جو کارکنان کھانے کی ڈیوٹی پر متعین ہیں وہ بہرحال مہمانوں کو جب سمجھائیں کھانا لیتے ہوئے تو نرمی سے بات کریں، سختی نہ کریں۔ کھانا کھانے والے کوشش یہ کریں کہ جس جگہ کھانے کھاتے ہیں وہیں اپنے برتن نہ پھینک آیا کریں، ڈسپوزایبل (Disposable) برتن اور چیزیں استعمال ہوتی ہیں، ان کو ڈسٹ بن میں پھینک کر آیا کریں تاکہ ساتھ ساتھ صفائی ہوتی رہے۔ کارکنان پر بھی زیادہ بوجھ نہ پڑے۔ مہمان جو آئے ہوئے ہیں وہ خود اپنی صفائی کا خیال رکھیں۔

جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ جماعتی جلسوں میں شرکت انہیں میلہ سمجھ کر نہیں کرنی چاہئے کہ میل ملاقات اور خرید وفروخت یا فیشن کا اظہار مقصود ہو۔ اور عورتوں کے لئے خاص طور پر، اکٹھی ہوئیں، باتیں کیں اور بس قصہ ختم ہو گیا۔ تو اس بات کا خیال رکھیں اور انتظامیہ بھی خیال رکھے کہ اس جلسے کو کبھی میلے کی صورت نہ اختیار کرنے دیں۔ یہ وہ بات ہے جسے حضرت مسیح موعود نے جلسے کا ایک خاص مقصد قرار دیتے ہوئے خاص طور پر اس سے روکا ہے۔

پھر یہ ہے کہ بعض دفعہ باہر سے آنے والے اپنے واقفکاروں سے شاپنگ وغیرہ کے لئے قرض لیتے ہیں، اس قرض لینے سے بھی پرہیز کریں کیونکہ یہ قناعت ختم کرنے والی چیز ہے۔ اور پھر ہاتھ کھلتا چلا جاتا ہے اور یہ احساس ہی نہیں رہتا کہ یہ قرض پھر واپس بھی کرنا ہے اور کس طرح کرنا ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ جس مقصد کے لئے آپ آئے ہیں وہ خزانہ حاصل کرنے کی کوشش کریں جو حضرت مسیح موعود بانٹنا چاہتے ہیں۔

حفاظتی نقطۂ نگاہ سے نگرانی کرنا اور اپنے ماحول پر گہری نظر رکھنا ہر ایک کا کام ہے بلکہ فرض ہے۔ اجنبی آدمی اگر ہو، کوئی مشتبہ آدمی دیکھیں، کسی پر شک ہو تو نگرانی رکھیں۔ چھیڑ چھاڑ نہ کریں لیکن نگرانی رکھیں اور انتظامیہ کو اگر اطلاع دینے کا وقت ہو تو اطلاع دیں۔ نہیں تو کم ازکم اس کے ساتھ رہیں۔ کیونکہ اگر دوسرے کو یہ احساس ہو جائے کہ میری نگرانی ہو رہی ہے تو وہ شرارت نہیں کرتا۔ اور اسی لئے چیکنگ کا انتظام، ٹکٹوں اور کارڈز کا انتظام بڑا سخت کیا گیا ہے۔ اس پر بھی کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہئے بلکہ بڑی خوش دلی سے اس انتظام کے تحت ہر ایک کو اپنی چیکنگ کروانی چاہئے۔

پھر یہ ہے کہ جلسہ سالانہ کے جو انتظامات ہیں وہاں مختلف جگہوں پر داخلے سے قبل، ایک تو جلسہ گاہ میں آتے ہوئے ہے ناں، جہاں بھی جانا ہے اگر چیکنگ ہوتی ہے تو جو بھی کارکنان ہیں ان سے آرام سے چیکنگ کروالیا کریں اور کارکنان بھی چیکنگ کرتے ہوئے نرمی سے، پیار سے توجہ دلائیں کہ اپنا کارڈ چیک کروا کر جائیں۔ قیمتی چیزیں جو ساتھ لائے ہوئے ہیں یا کوئی نقدی وغیرہ ہے اس کی حفاظت کی ذمہ داری خود ہر ایک کی ہے، انتظامیہ ذمہ دار نہیں ہوگی۔ اور سب سے ضروری بات یہ ہے جیسا کہ میں پہلے بھی دو دفعہ کہہ چکا ہوں کہ ہرگز عام دنیاوی جلسوں یا میلوں کی طرح اس جلسہ کو نہ سمجھیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ جلسہ ایسا تو نہیں ہے کہ دنیا کے میلوں کے طرح خواہ نخواہ التزام اس کا لازم ہے۔ بلکہ اس کا انعقاد صحت نیت اور حسن ثمرات پر موقوف ہے''۔ پھر فرماتے ہیں کہ'' یہ دنیا کے تماشوں میں سے کوئی تماشا نہیں۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 440)

پھر آپ دعا دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ'' بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر کو اختیار کریں، خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہمّ وغم دور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم

ہے اور تا اختتام سفران کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذُو الْمَجْدِ وَالْعَطَا اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 342)

پس اگر حضرت مسیح موعود کی دعاؤں سے ہر ایک نے حصہ لینا ہے تو ان دنوں کو اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے والے دنوں میں بدل دیں۔ اللہ کرے سب میں ایسی تبدیلیاں پیدا ہوں جو ہماری اس نئی جگہ حدیقۃ المہدی کے نام کی مناسبت سے ہم میں سے ہر ایک میں یہ روح پیدا کر دے کہ حقیقت میں ہم نے مسیح و مہدی کے خوبصورت باغ کا خوبصورت، خوشبو دار اور خوش رنگ پھول اور پھل بننا ہے۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق دے۔

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

دانتوں کی صفائی اور ان کی حفاظت

دانتوں کی اہمیت اور افادیت ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ لیکن بہت لوگوں کو اس بات کا ادراک ہے کہ دانتوں کی صفائی اور حفاظت کی طرف عدم توجہی اور غفلت انہیں اس نعمت سے محروم کر سکتی ہے صرف یہ ہی نہیں، مستقبل میں کئی خطرناک امراض کے لاحق ہونے کا اندیشہ بھی ہو سکتا ہے۔

ہمارے یہاں عام طور پر دانتوں کی دو قسم کی بیماریاں پائی جاتی ہیں۔ اول پائیوریا (Periodontitis) اور دوم دانتوں میں کیڑا لگنا یا کھوکھلا پن Dental Caries/Decay) ان دونوں میں سے اگر کوئی ایک بھی مرض دانتوں کو لاحق ہو جائے۔ اور بروقت علاج نہ کروایا جائے تو نتیجتاً آپ اپنے انتہائی قیمتی دانتوں سے محروم ہو سکتے ہیں۔ جو روزمرہ زندگی اور عمومی صحت کے لئے مضر بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی کے دانت میں کیڑا لگ گیا یا سوراخ ہو گیا۔ تو سوراخ ہونے سے کھانا اس میں پھنس جاتا ہے، جو سڑ کر دانت کو مزید کھوکھلا کر دیتا ہے۔ جبکہ پائیوریا میں متاثرہ دانت کے مسوڑھے سکڑ کر نیچے چلے جاتے ہیں۔ اور جڑ کا وہ حصہ کھل جاتا ہے، جو کہ بہت حساس ہوتا ہے۔ تو ہر دو صورت میں کھانے پینے کے دوران ٹھنڈا گرم لگنا شروع ہو جاتا ہے۔ مریض اپنی من پسند چیزیں کھانے سے اجتناب برتنے لگتے ہیں۔ کہ کہیں دانت کی تکلیف بڑھ نہ جائے۔ آئس کریم، مشروبات، چائے، کافی، مٹھائی، اچار، پھل اور دوسری چیزیں کھانا پینا مصیبت بن جاتا ہے۔ اور انسان لذت کام و دھن سے محروم ہو جاتا ہے۔

عموماً کیڑا لگنے کے بعد کھوکھلے دانت میں پہلے تو ٹھنڈا گرم لگتا ہے۔ جب کہ بعد میں ہلکی ہلکی ٹیسیں اٹھتی ہیں۔ اس مرحلے پر بعض لوگ اس متاثرہ دانت والی جانب سے کھانا چبانا بند کر دیتے ہیں۔ کیونکہ دانت کے کھوکھلے حصے ہی میں کھانا پھنستا ہے اور چبانے کی صورت میں دانت میں درد ہوتا ہے۔ لہٰذا مریض درد اور تکلیف کے احساس کے سبب رفتہ رفتہ لاشعوری طور پر دوسری طرف سے کھانا چبانے کا عادی ہو جاتا ہے۔ یہ صورت حال اگر قائم رہے۔ اور متاثرہ دانت بغیر علاج کے چھوڑ دیا جائے تو چہرے کے اس طرف، جس طرف سے کھانا چبانے کا عمل بند ہے، چہرے کے پٹھوں میں تناؤ اور جبڑے کے جوڑ میں تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ جو بعد ازاں زیادہ تکلیف یا آدھے سر کے درد کا بھی موجب بن سکتی ہے۔

اگر کسی شخص کے دائیں بائیں (دونوں اطراف کے) دانت پائیوریا یا کھوکھلے پن کی وجہ سے خراب ہیں یا نکلوائے جا چکے ہیں۔ تو اس کی صحت اس طرح متاثر ہو سکتی ہے کہ وہ کھانا، جو ہم چبا کر باریک حصوں میں تقسیم کرتے ہیں، جو لعاب دہن کے ساتھ معدے میں پہنچتا ہے تو معدہ اس پر عمل کر کے اسے ہضم کرتا ہے۔ اور اس میں سے ضروری غذائی اجزاء الگ ہو کر دوران خون اس طرح شامل کرتا ہے کہ وہ نہ صرف ہمارا جزو بدن بنتے ہیں۔ بلکہ ہمیں توانائی بھی بہم پہنچاتے ہیں۔ دانت خراب ہونے کی صورت میں کھانا صحیح طور پر چبایا ہی نہیں جاتا، جس سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ دوم یہ کہ دانتوں میں خرابی یا دانت نہ ہونے کی وجہ سے چبانے میں دشواری کے سبب مریض پیٹ بھر کر کھانا ہی نہیں کھا پاتا اور جب جسم کو توانائی بہم پہنچانے کے لئے ضروری اجزاء حیاتین، لحمیات، نشاستہ وغیرہ مناسب مقدار میں جسم میں داخل ہی نہیں ہوں گے تو جسم خود بخود جسمانی کمزوری کا شکار ہو کر مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو جائے گا، پھر کھوکھلے پن اور پائیوریا کی وجہ سے دانتوں میں مستقل تکلیف رہتی ہے اور کبھی ٹیس اٹھتی ہے۔ اور کبھی شدید درد ہوتا ہے تو اس شدت درد کی وجہ سے مریض کا دن کا چین اور رات کی نیند حرام ہو جاتی ہے، اس کے روزمرہ کے تمام معمولات متاثر ہو جاتے ہیں۔ جن سے انفرادی اور اجتماعی مسائل جنم لے سکتے ہیں۔

دانت یا داڑھ اگر بہت زیادہ کھوکھلے ہو جائیں اور ان کو بغیر علاج کے ایسے ہی چھوڑ دیا جائے تو عموماً ان جڑوں کے نیچے زخم بن جاتے ہیں۔ جن میں پیپ بھر جانے سے دانت کی طرف کا چہرہ سوج جاتا ہے۔ اور اگر جڑ کے نیچے یہ عفونت (Infection) شدید نوعیت کی ہو، تو وہ پھٹ کر چہرے کی کھال سے باہر ابل پڑتی ہے، وہاں ایک سوراخ ہو جاتا ہے، جو ناسور بھی بن سکتا ہے۔ یا یہ کہ انفیکشن کی وجہ سے جب تک چہرہ پھولا اور سوجا رہتا ہے۔ چہرے کی یہ سوجن بھی مریض کی روزمرہ زندگی کو متاثر کرتی ہے۔

جن دانتوں کے نیچے کھوکھلے پن کی وجہ سے زخم یا پھوڑا ہو جاتا ہے۔ ان میں بھی ابتدائی طور پر مسوڑھے پھولتے ہیں اور پھر وہاں سے پیپ اور خون نکلتا ہے جبکہ پائیوریا سے متاثرہ دانتوں کے مسوڑھوں سے بھی خون اور پیپ کا ملا جلا مواد رستا ہے دونوں ہی صورتوں میں یہ مواد تھوک نگلنے اور کھانے پینے کے ساتھ پیٹ میں جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے پیٹ میں انفیکشن، معدے جگر کی سوزش، اسہال، الٹیاں، گردوں کا انفیکشن اور دوسری تکالیف پیدا ہو سکتی ہیں۔

اس کے علاوہ کھوکھلے پن کی وجہ سے سال خوردہ ٹوٹے ہوئے نوک دار اور پائیوریا کے سبب ہلتے ہوئے دانتوں کے سبب زبان، ہونٹوں، گال کے اندرونی حصے، گلے، تالو اور منہ میں کسی بھی جگہ چھالے، زخم یا السر ہو جاتا ہے۔ جو بعد میں ناسور بھی بن سکتا ہے۔ بعض اوقات تو منہ کے سرطان کی وجہ ٹوٹے ہوئے دانت کا نوک دار حصہ یا ہلتے ہوئے دانت کی مسلسل رگڑ ہوتی ہے۔

چند ایسی جسمانی بیماریاں بھی ہیں۔ جن کی موجودگی میں اگر مریض کو دانت میں انفیکشن بھی ہو جائے تو اس کے لئے سم قاتل بن جاتا ہے۔ ان بیماریوں میں پیدائشی دل کی امراض، گنٹھیا سے متعلقہ دل کے امراض، ذیابیطس اور گردوں کے امراض وغیرہ شامل ہیں۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ درج بالا تکلیف، بیماریوں اور دیگر متعلقہ پریشانیوں سے بچے رہیں۔ تو آج ہی سے اپنے منہ اور دانتوں کی خوب اچھی طرح سے صفائی کا اہتمام شروع کر دیجئے۔

بہتر یہ ہے کہ تینوں وقت کا کھانا کھانے کے بعد دانتوں کو برش سے اچھی طرح صاف کر لیا جائے۔ یہ ممکن نہ ہو تو دو مرتبہ یعنی صبح ناشتے کے بعد اور رات کو سونے سے قبل دانت ضرور صاف کر لینے چاہئیں۔ اس کے علاوہ دن میں بھی کئی مرتبہ کلی کریں۔ اس ضمن میں اگر ہر وضو میں تین مرتبہ اچھی طرح کلی کر لی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ دانت اور منہ صاف ستھرے نہ رہیں۔ پھر اگر آپ اپنے منہ یا دانتوں میں کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف محسوس کریں مثلاً مسوڑھوں سے خون آنا، دانتوں میں درد، ٹھنڈا، گرم، کھانا چبانے میں تکلیف، دانتوں میں کھانا پھنسنا، منہ سے بدبو یا منہ میں کسی جگہ کوئی زخم یا السر کو فوراً ہی کسی مستند دانتوں کے ڈاکٹر سے رجوع کریں، جو باقاعدہ معائنہ کر کے آپ کے لئے فوری علاج تجویز کرے گا۔

عام طور پر پائیوریا یا دانت کی جڑ میں عفونت اور منہ اور دانتوں کی صفائی کی طرف سے غفلت کا سبب منہ اور سانس میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے معاشرتی زندگی کو بھی بری طرح متاثر کرتی ہے۔ کیونکہ روزمرہ زندگی میں لوگ ایسے افراد کو پسندیدگی کی نگاہ سے نہیں دیکھتے، لہٰذا دانتوں کی صفائی کا خاص طور پر اہتمام کریں۔ اگر دانتوں اور منہ میں کوئی تکلیف نہ بھی ہو تو بھی سال میں دو مرتبہ (چھ ماہ بعد) باقاعدگی سے دانتوں کے ڈاکٹر سے ضرور معائنہ کروائیں تا کہ کسی بھی قسم کی تکلیف کے پیدا ہونے سے پہلے اس کا علاج اور تدارک کر لیا جائے۔

احباب جماعت اور خصوصاً واقفین نو بچوں کے والدین کو اپنے اور اپنے بچوں کے دانتوں کی صفائی اور علاج پر خصوصی توجہ مرکوز رکھنی چاہئے اور اگر ہر چھ ماہ بعد ممکن نہ ہو تو کم از کم سال میں ایک دفعہ اپنا اور اپنے بچوں کے دانتوں کا معائنہ کسی کوالیفائیڈ دانتوں کے ڈاکٹر سے ضرور کروا لیا کریں۔ اور اسی طرح اپنا اور بچوں کا جنرل میڈیکل چیک اپ بھی ضرور کروایا کریں۔ اللہ تعالیٰ واقفین نو بچوں کے والدین کو اپنی اولاد کی صحیح تربیت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

کریڈٹ کارڈ ٹیکنالوجی

کریڈٹ کارڈز کو جدید دور کی کرنسی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ یہ ایسی کرنسی کا روپ دھار رہے ہیں جو پوری دنیا میں کسی بھی جگہ یکساں طور پر استعمال ہو سکتی ہے۔

انسائیکلوپیڈیا بریٹانیکا کے مطابق کریڈٹ کارڈز کا استعمال پہلے پہل 1920ء کی دہائی میں امریکہ میں کیا گیا۔ ہوٹل کے سلسلوں (Hotel Chains) اور آئل کمپنیوں جیسے کاروباری اداروں نے ہی انہیں سب سے پہلے اپنے گاہکوں کو استعمال کرنے کے لئے دیا ہے۔ ان کا استعمال دوسری جنگ عظیم کے بعد بڑی تیزی سے بڑھا۔

پہلا "یونیورسل کریڈٹ کارڈ" جسے خریداری کے لئے کئی طرح کے سٹوروں اور دوسری کاروباری جگہوں پر یکساں طور پر استعمال میں لایا گیا۔ 1950ء میں "ڈائنرز کلب انکارپوریٹڈ" (Diners Club Inc) نے متعارف کرایا۔ اس سسٹم کے ساتھ کریڈٹ کارڈ کمپنی کارڈ ہولڈر سے سالانہ فیس وصول کرتی تھی اور یہ رقم ماہانہ بلوں میں یا پھر سالانہ فیس کے طور پر بل کے ذریعے کارڈ استعمال کرنے والے کو بھیجی جاتی تھی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61660 میں شاہدہ بیگم

زوجہ طارق محمود قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور پونے چار تولہ مالیتی -/44250 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/30000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2475 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 طارق محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 61661 میں طارق محمود

ولد سردار علی قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 4 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز گوندل وصیت نمبر 28498

مسل نمبر 61662 میں مبارک احمد عابد

ولد محمد یوسف قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/275000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2049 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد عابد گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن حافظ زادہ وصیت نمبر 20742 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز گوندل وصیت نمبر 28498

مسل نمبر 61663 میں شاہدہ نسرین

زوجہ مبارک احمد عابد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے۔2۔ حق مہر -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ نسرین گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عابد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن حافظ زادہ

مسل نمبر 61664 میں ناصرہ سلطان

بیوہ سلطان محمود مرحوم قوم گلگو پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج تاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ خاوند مرحوم مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا شرعی حصہ۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔3۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ سلطان گواہ شد نمبر 1 عرفان محمود ولد سلطان محمود مرحوم گواہ شد نمبر 2 فضل احمد کمبوہ وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 61665 میں ناصر محمود

ولد محمد شریف قوم کھوکھر پیشہ کاشتکاری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر کوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین زیر کاشت 5/ ایکڑ واقع پیر کوٹ ثانی مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالشکر ربوہ میں 1/2 حصہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔3۔ رہائشی مکان پیر کوٹ ثانی میں 1/2 حصہ مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 ملک بشارت احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ولد محمد شریف

مسل نمبر 61666 میں ظہیر احمد طیب

ولد نعیم احمد ناصر قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد طیب گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر والد موصی

مسل نمبر 61667 میں حامد محمود چیمہ

ولد اکبر علی چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 8/ ایکڑ واقع سورگلیاں ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔2۔ کار مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حامد محمود چیمہ گواہ شد نمبر 1 افضال احمد ہمایوں ولد سعید الزمان مہدی گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 61668 میں امینہ حامد

زوجہ حامد محمود چیمہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/225000 روپے۔2۔ حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی

اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ حامد گواہ شد نمبر 1 حامد محمود چیمہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ

مسل نمبر 61669 میں میجر محمد ایوب جان

ولد سلطان محمد مرحوم قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/230000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میجر محمد ایوب جان گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد عمیر ولد نذیر حسین نعیم گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد چوہدری نور احمد

مسل نمبر 61670 میں عفت ہماء

زوجہ میجر محمد ایوب جان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت ہماء گواہ شد نمبر 1 فضل احمد گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد عمیر

مسل نمبر 61671 میں بشیراں بی بی

بیوہ محمد شریف مرحوم قوم جٹ بوسن پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1954ء ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6/ ایکڑ مالیتی -/1125000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 محمد عباس ولد غلام قادر

مسل نمبر 61672 میں عطاء المنعم گھمن

ولد چوہدری محمد اقبال گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور الحق کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المنعم گھمن گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2 اصغر کلار ولد چوہدری محمد شریف کلار

مسل نمبر 61673 میں چوہدری عبدالمجید

ولد چوہدری فتح محمد قوم سدھو جٹ پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ مربع -/2655 مربع فٹ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع حاصلپور مالیتی -/70000 روپے قرض بذمہ -/150000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2648+1000 روپے ماہوار بصورت پنشن + کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر محمود منہاس وصیت نمبر 33456

مسل نمبر 61674 میں سمیرا قمر

بنت محمد انور قمر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/4320 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا قمر گواہ شد نمبر 1 حکیم محمد افضل فاروق ولد حکیم محمد اکبر مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم طاہر ولد محمد افضل فاروق

مسل نمبر 61675 میں شائستہ کبیر

زوجہ عبدالکبیر قمر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/35000 روپے ادا شدہ بصورت زیور۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ کبیر گواہ شد نمبر 1 عبدالکبیر قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم قدسی ولد میاں اللہ دتہ مرحوم

مسل نمبر 61676 میں بشریٰ کریم

زوجہ عبدالکریم قدسی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی اندازاً -/49000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ کریم گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم قدسی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالکبیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالکریم قدسی

مسل نمبر 61677 میں عبدالکریم قدسی

ولد اللہ دتہ مرحوم قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 8 مرلہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ چار عدد دکانیں اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300+1000 روپے ماہوار بصورت اولڈ ایج پنشن +P.C.O آمد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالکریم قدسی گواہ شد نمبر 1 عبدالکبیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالکریم قدسی گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد اسلم طاہر وصیت نمبر 27976

مسل نمبر 61678 میں قرۃ العین

بنت عبدالمجید خان قوم لسکانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 ماشہ مالیتی اندازاً -/2500 روپے۔ 2۔ سیٹ چاندی مالیتی -/1000 روپیہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خان وصیت نمبر 32696 گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد کمال خان

مسل نمبر 61679 میں سبکیۃ العِقیان

بنت عبدالمجید قوم لسکانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس دو عدد مالیتی -/1000 روپے۔ 2۔ پائیل چاندی مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سبکیۃ العقیان گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید وصیت نمبر 32696 گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد کمال خاں

مسل نمبر 61680 میں زاہدہ بشریٰ

زوجہ عبدالمجید خاں قوم لسکانی پیشہ بلوچ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/3000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ 3۔ زیور چاندی مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خان وصیت نمبر 32696 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خاں

مسل نمبر 61681 میں سعید احمد رفیق

ولد بشیر احمد خان مندرانی مرحوم قوم مندرانی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد رفیق گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ وصیت نمبر 37648 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان

مسل نمبر 61682 میں احمد خان

ولد در محمد خان قوم رند بلوچ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی تقریباً ساڑھے چار بیگھہ۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد خان گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد ولد بہار خاں گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد

مسل نمبر 61683 میں وحیدہ اختر

زوجہ ممتاز انعام اللہ قوم درانی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13/12 تولے اندازاً مالیتی -/117000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وحیدہ اختر گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد

مسل نمبر 61684 میں ممتاز انعام اللہ

ولد آغا عبدالرحمان قوم درانی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ممتاز انعام اللہ گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد

مسل نمبر 61685 میں صداقت احمد خان

ولد بہار خان قوم حجانہ بلوچ پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادن لنڈ ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 10 مرلہ واقع طاہر ٹاؤن ڈیرہ غازی خان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/85000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صداقت احمد خان گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد

مسل نمبر 61686 میں عبدالمجید خان

ولد غلام حسین خان مرحوم قوم لسکانی بلوچ پیشہ دوکاندار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کچا مکان 3 مرلہ واقع بستی احمد پور اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی ایک کنال مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/105572 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید خان گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید وصیت نمبر 32696 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد

مسل نمبر 61687 میں امتہ القیوم

زوجہ صداقت احمد خان قوم .... پیشہ ملازمت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادن لنڈ ضلع ڈیرہ غازی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ وراثتی حصہ از رہائشی مکان ایک مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد خان ولد بہار خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 صداقت احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 61688 میں منیر احمد حمید

ولد احمد بخش خان قوم بزدار بلوچ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات

پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان ساڑھے پانچ مرلہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔2۔ پلاٹ ساڑھے پانچ مرلہ اندازاً مالیتی -/140000 روپے۔3۔ مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 12 بیگھے (بارانی) کا حصہ (غیر تقسیم شدہ)۔4۔ نقد رقم -/100000 روپے۔5۔ 5 مرلہ مشترکہ مکان (غیر تقسیم شدہ) واقع ڈیرہ غازی خان کا حصہ مکان مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد حمید گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد

مسل نمبر 61689 میں برکات احمد یاسر

ولد رفیق احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2415 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد برکات احمد یاسر گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق مربی سلسلہ ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد عبد الحمید

مسل نمبر 61690 میں امینہ جاوید

بیوہ جاوید اختر مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 گ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ مکان واقع ڈھوڈی والہ فیصل آباد اندازاً مالیتی -/550000 روپے۔2۔ طلائی انگوٹھی 1/2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد پیدائش اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 شہزاد طاہر ولد طاہر احمد

مسل نمبر 61691 میں کامران شہزاد خان

ولد محمد رفیق خان قوم پٹھان پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران شہزاد خان گواہ شد نمبر 1 محمد موسیٰ وصیت نمبر 31984 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود وصیت نمبر 31300

مسل نمبر 61692 میں عمران احمد

ولد ناصر احمد قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر......بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھونیکی سڑکپورہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532 گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد نواب خان

مسل نمبر 61693 میں ذوالفقار احمد

ولد احمد خان قوم سنگہ جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ سنگیاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع قلعہ سنگیاں اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذوالفقار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد بٹ ولد لال دین بٹ

مسل نمبر 61694 میں نسرین مشتاق

بنت مشتاق احمد مرحوم قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین مشتاق گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران ولد چوہدری عبد القدوس ثانی گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 61695 میں چوہدری مسعود احمد چیمہ

ولد چوہدری رحمت خاں قوم چیمہ پیشہ زمینداری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 6 کنال مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔2۔ ساڑھے تین مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/550000 روپے۔3۔ 6 مرلہ چار دیواری مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/11000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری مسعود احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران ولد چوہدری عبد القدوس ثانی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 61696 میں مدثر احمد وڑائچ

ولد مبشر احمد قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر......بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران ولد چوہدری عبد القدوس ثانی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وڑائچ ولد نصیر احمد

مسل نمبر 61697 میں فرحت جبیں

بنت نصیر احمد ناصر قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت جبیں گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وڑائچ

مسل نمبر 61698 میں خالد پرویز چیمہ

ولد محمد حبیب چیمہ مرحوم قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1981ء ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی

ہے۔ 1۔ حصہ مکان ڈیڑھ مرلہ واقع تلونڈی موسیٰ خان اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد پرویز چیمہ گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 61699 میں محمد اظہر منہاس

ولد محمد سرور احمدی قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اظہر منہاس گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وڑائچ

مسل نمبر 61700 میں جری اللہ وڑائچ

ولد بشارت احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جری اللہ وڑائچ گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران ولد چوہدری عبدالقدوس ثانی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وڑائچ ولد نصیر احمد ناصر وڑائچ

مسل نمبر 39177 میں سکینہ بی بی

بیوہ عبدالرحمٰن مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ از ترکہ خاوند 13 کنال زمین۔ 2۔ زیور مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سکینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 39467 میں طارق محمود

ولد چوہدری محمود احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ دوکانداری ہمراہ والد عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت اجرت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد ولد چوہدری نصرت محمود گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم

مسل نمبر 39494 میں ممتاز ناہید

زوجہ محمد اسحاق قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 990-25 گرام مالیتی اندازاً -/20272 روپے۔ 3۔ نقد رقم از حصہ مکان والد -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ممتاز ناہید گواہ شد نمبر 1 سید عبداللہ یوسف شاہ ولد سید عبدالغفور شاہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ساجد ولد خلیل احمد ساجد

☆......☆......☆

(بقیہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب از صفحہ 1)

ساتھ ساتھ بہشتی مقبرہ کی طرف جا رہے تھے۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی تدفین کے لئے قطعہ خاص (برائے نمایاں خدمت کرنے والے احباب) میں قبر تیار کی گئی تھی۔ جس کے قریب ہی شامیانے لگائے گئے تھے اور بیٹھنے کے لئے کرسیوں کا انتظام تھا۔ پینے کے لئے ٹھنڈا پانی بھی مختلف جگہوں پر مہیا کیا گیا تھا۔ پانچ بجکر پچپن منٹ پر قبر تیار ہوئی اور محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب ملک بھر میں ایک ممتاز اور دیانتدار قانون دان کی حیثیت سے جانے پہچانے جاتے تھے۔

جماعت احمدیہ کے خلاف 1984ء میں جاری ہونے والے آرڈیننس کے تحت حضرت مرزا عبدالحق صاحب پر تین چار مقدمات مختلف اوقات میں درج ہوئے۔ ان سب مقدمات میں خدا کے فضل سے آپ بری ہوئے۔

آپ کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھی رہی، دل، نظر، سماعت اور معدہ وغیرہ آخر تک صحیح کام کرتے رہے۔ آپ کی خوراک متوازن رہی، ہمیشہ وہی خوراک کھاتے جس کو دل چاہتا، فالتو چیز نہ کھاتے تھے۔ بعض ملنے والے کہتے ہیں کہ آج سے 50 سال پہلے بھی آپ ایسے ہی تھے۔ آخری برسوں میں جب بھی بلڈ پریشر چیک کروایا ڈاکٹر نے بتایا کہ آپ کا بلڈ پریشر بالکل جوان آدمی کی طرح ہے۔

اللہ تعالیٰ کے آپ پر تمام عمر بے انتہا فضل بارش کی طرح برستے رہے۔ آپ کی ساری ضرورتیں پوری ہوئیں۔ خدا تعالیٰ کے بہت سے احسانات ہیں جن کا شمار ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو روحانی لعل و جواہر کے ساتھ ساتھ دنیاوی نعماء سے بھی خوب نوازا۔

آپ کی زندگی میں آپ کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی وفات پا گئے تھے جن کا صدمہ آپ نے صبر اور بلند حوصلے سے برداشت کیا۔ آپ کی پہلی شادی 1923ء میں ہوئی۔ اس شادی سے آپ کو اللہ تعالیٰ نے درج ذیل اولاد سے نوازا۔

☆محترم مرزا ناصر احمد صاحب۔ سول لائن سرگودھا

☆محترم مرزا منور احمد صاحب۔ واپڈا ٹاؤن لاہور

☆محترم مرزا اشار احمد صاحب۔ سول لائن سرگودھا

☆محترم مرزا منصور احمد صاحب۔ کانو، نائیجیریا

☆محترم مرزا خلیل احمد صاحب۔ فرینکفرٹ جرمنی

☆محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ محترم مرزا حمید علی صاحب مرحوم

☆محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری سمیع اللہ وڑائچ صاحب۔ سول لائن سرگودھا

پہلی شادی کے 4 سال بعد آپ کی دوسری شادی ہوئی جس میں سے تین بچے پیدا ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆محترم محمد طاہر صاحب ایم اے مرحوم

☆محترمہ سعادت جہاں آراء بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مرزا مظفر احمد صاحب۔ کراچی

☆محترم مرزا سعید احمد صاحب۔ سول لائن سرگودھا

اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ آپ کے لواحقین کا حامی و ناصر ہو اور صبر جمیل بخشے۔ آمین اور جماعت احمدیہ میں آپ کے نقش قدم پر چلنے والے پیدا فرماتا چلا جائے۔ آمین

پہلی موٹر سائیکل پیٹنٹ کروائی گئی

29 اگست 1885ء کو دنیا کی پہلی موٹر سائیکل پیٹنٹ کروائی گئی۔ یہ موٹر سائیکل جرمن موجد (Eottlieb Daimler) نے بنائی تھی۔ سنگل سلنڈر اور 4-Stroke انجن پر مشتمل اس موٹر سائیکل میں Fan، Exhaust Valve، Inlet Valve، Fly Wheels، Cooling بھی موجود تھے۔ یہ موٹر سائیکل 29 اگست 1885ء کو پیٹنٹ کروائی گئی اور 10 نومبر 1885ء کو (Gottlieb) کے سولہ سالہ بیٹے پال ڈیملر نے اس موٹر سائیکل کو پہلی مرتبہ چلایا اور تقریباً چھ میل کا ایک گول چکر لگایا اور اس طرح دنیا کے پہلے (Motor Cyclist) ہونے کا اعزاز بھی حاصل کیا۔

اکبر بگٹی کی ہلاکت پر بلوچستان میں شدید ہنگامے

جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ اور سابق گورنر بلوچستان نواب اکبر خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں کو کوہلو آپریشن میں جاں بحق ہونے کے بعد بلوچ اکثریت والے علاقوں اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شدید ہنگاموں کی وجہ سے کوئٹہ خضدار اور نوشکی میں غیر معینہ مدت کیلئے کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے 4۔ افراد ہلاک سینکڑوں گرفتار، درجنوں عمارتیں اور گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں کوئٹہ میں بس، ٹرین سروس اور پروازیں معطل کر دی گئیں۔ بولان میڈیکل کالج کے طلباء نے کیمپس کو آگ لگا دی۔ پولیس کی شیلنگ سے متعدد زخمی ہو گئے۔ ہاسٹل خالی کرا لئے گئے۔ مشتعل افراد نے 4 بینک اور پٹرول پمپ بھی جلا دیئے۔ کراچی میں بھی توڑ پھوڑ کی گئی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29۔ اگست

طلوع فجر	4:14
طلوع آفتاب	5:40
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:39

(بقیہ خلاصہ خطبہ جمعہ از صفحہ 1)

حضرت مسیح موعود کے رفقا حضرت منشی ظفر احمد صاحب اور حضرت منشی اروڑا خان صاحب قادیان میں تھے سخت گرمی کا موسم تھا وہ رخصت ہونے کیلئے سلام کی غرض سے حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو حضرت منشی اروڑا خان صاحب نے دعا کی درخواست کی اور کہا کہ اتنی بارش ہو کہ اوپر نیچے پانی ہو جائے۔ یہ سن کر حضرت منشی ظفر احمد صاحب نے عرض کیا کہ حضور یہ دعا انہی کیلئے ہی کریں۔ جب وہ قادیان سے روانہ ہوئے تو آسمان بالکل صاف تھا۔ لیکن اچانک دوران سفر شدید بارش شروع ہوگئی۔ ان کا یکہ الٹ گیا اور حضرت منشی اروڑا خان صاحب ایک خندق میں جا گرے اور اوپر نیچے پانی آ گیا اور حضرت منشی ظفر احمد صاحب بچ گئے۔ حضرت مسیح موعود نے جب براہین احمدیہ لکھی تو اس کی چھپوائی کیلئے کوئی رقم نہ تھی لیکن دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کی اشاعت کے سامان پیدا کر دیئے۔

دعا کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں دعا اور استجابت میں ایک رشتہ ہے کہ ابتداء سے اور جب سے انسان پیدا ہوا برابر چلا آتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ کسی بات کے کرنے کیلئے توجہ فرماتا ہے تو سنت اللہ یہ ہے کہ اس کا کوئی مخلص بندہ اضطراب اور کرب کے ساتھ دعا کرنے میں مشغول ہو جاتا ہے اور اپنی تمام ہمت اور تمام توجہ اس امر کے ہو جانے کیلئے مخصوص کرتا ہے تب اس مردفانی کی دعائیں فیوض الٰہی کو آسمان سے کھینچتی ہیں اور خدا تعالیٰ ایسے نئے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن سے کام بن جائے یہی دعا ہے جس سے خدا پہچانا جاتا ہے۔ دعا کرنے والوں کیلئے آسمان زمین سے نزدیک آ جاتا ہے۔ سچ یہی ہے کہ اگر یہ دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خداشناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔ جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق وصفا سے دعا کرتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے۔ فرمایا صرف دعا ہی ایک ذریعہ ہے جو خدا کی ہستی پر یقین بخشتا ہے اور تمام شکوک وشبہات کو دور کر دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دعاؤں پر مزید یقین عطا فرمائے اور اپنے فضل سے اس کو ہمیشہ بڑھاتا چلا جائے۔

قائم شدہ 1953 دانت مت نکلوایئے معائنہ مفت
بلکہ مناسب علاج کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ فون نمبر: 047-6213218

البشیر ز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چوکی فون 047-6214510 ربوہ 049-4423173

فون آفس: 047-6215857 جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
گجر پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ
بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

$4\frac{1}{2}$ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج ۔ فریزر ۔ واشنگ مشین
T.V ۔ گیزر ۔ ائرکنڈیشنر
سپلیٹ ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
Email:uepak@hotmail.com
طالب دعا: انعام اللہ

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with. Hostel Facility
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax+92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر سپلٹ AC ونڈو AC واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
نیشنل الیکٹرونکس
ڈاؤلینس، پیل ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیاء۔ انڈس
احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

دھماکہ آفر جلسہ سالانہ 2006ء کی خوشی میں احمدی احباب کیلئے خوشخبری =/5000 میں
Neosat Digital ریسیور کے ساتھ مکمل ڈش لگوائیں
فخر الیکٹرونکس
The House of Quality Products.
سپیشل شادی پیکج
سپلٹ اے سی کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
-/49500 روپے بمعہ ہوم ڈیلیوری لاہور
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
اس کے علاوہ فریج ٹی وی اے سی واشنگ مشین کوکنگ رینج مائیکروویو اوون روم کولر وغیرہ
Fakhar Electronics 1 Link Mecleod Road Jodhamall Building Lahore
Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob:0300-4292348-0300-9403614

CPL-29FD

بمپر آفر شادی پیکج
RS:45000/-
پاکستان الیکٹرونکس
L.G-Samsung Sony Projtection T.V 43" 44" 54"
سپیشل آفر: L.G پلازمہ 42" T.V کمپنی ریٹ سے کم قیمت پر
سپلیٹ ائیرکنڈیشنز کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
الیکٹرونکس اور گیس اپلائنسز کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
نئی خوبصورت پائیدار راوی موٹر سائیکل نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہیں۔
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ PEL ریجنل سیلز منیجر)
ایڈریس 26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز و شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net